چوتھا باب

روزمرّہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی اشیاء

لباس کے طور پر استعمال کی جانے والی اشیاء:

آپ پینٹ، کرتا (قمیص) یا فراک پہن کر اسکول آتے ہیں۔ کیا ہر ایک کے پینٹ، کرتے یا فراک ایک قسم کے کپڑے سے بنے ہیں۔ آپ کے استاد، استانی بھی دھوتی، ساڑھی یا پینٹ، کرتا پہنتے ہوں گے۔ ہم جو پہنتے ہیں وہ ہمارے پوشاک یا لباس ہیں۔ آپ تہواروں میں مختلف قسم کے لباس پہنتے ہوگے۔ جاڑے کے موسم میں گرم پوشاک جیسے سوئٹر، مفلر، ٹوپی، اون (پشم) کی چادر وغیرہ استعمال کرتے ہوں گے۔ گرمی کے موسم میں سوتی کپڑے کا لباس پہننے میں اچھا لگتا ہے۔ سال کے مختلف اوقات میں آپ کے گھریلو افراد جو لباس استعمال کرتے ہیں، ان کی فہرست بنائیے۔

4.1۔لباس کی تیاری کے لیے استعمال اشیاء:

آپ نے مختلف لباس یو پوشاک کی فہرست بنائی ہے۔ کہیے کیا یہ تمام لباس یا پوشاک ایک ہی قسم کے ماڈے سے بنے ہیں؟ اپنے ساتھیوں اور گھر میں والدین سے ساڑی، چادر اور دیگر پوشاک کس سے بنے ہیں پوچھ کر ان اشیاء کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

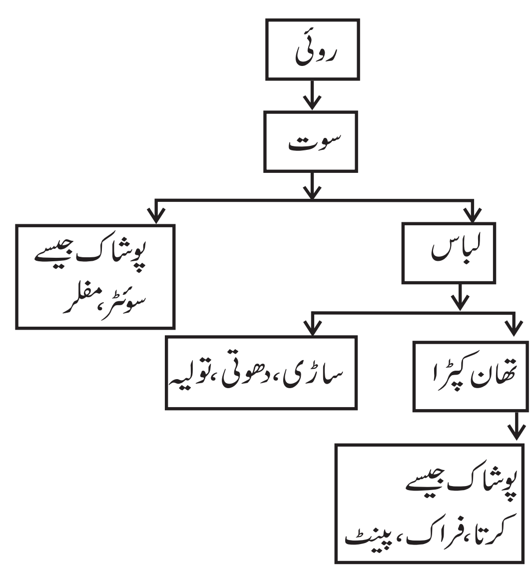

شکل 4.1

آپ کے لیے کام:

درزی کے پاس سے غیر ضروری کپڑے کے الگ الگ ٹکڑے لائیے۔ ہر کپڑے کے ٹکڑے سے ایک ایک کر کے سوت نکالیے۔ سوت کو بغور دیکھیے کیا تمام سوت ایک ہی قسم کے ماڈے سے بنی ہوئی ہیں؟ اس سوت کو کھولنے کی کوشش کیجیے اور دیکھیے سوت کس سے بنی ہے؟ سوت جس سے بنی ہے اسے روئی کہتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہوا کہ روئی سے سوت اور سوت سے لباس بنتا ہے۔

4.2۔روئی کے اقسام:

پہلے عمل میں نکالی ہوئی سوت کو اچھی طرح دیکھیے۔ کیا تمام سوت ایک ہی قسم کی روئی سے بنی ہیں؟ جاڑے کے موسم میں استعمال شدہ سوئٹر جس روئی سے بنا ہے کیا آپ کے اسکول کے پوشاک اسی روئی سے بنے ہیں؟ پالسٹر (Polyster) کے کپڑے، سوتی کپڑے، ریشمی کپڑے ایک ہی طرح کی روئی سے نہیں بنے ہیں۔ ریشم کا کیڑا ایک کویا (Cocoon) بناتا ہے۔ اسی کویا سے ریشم کی روئی نکلتی ہے۔ اور اسے ریشم کے کپڑے بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

جاڑے کے موسم میں آپ کے پہنے ہوئی گرم لباس اون سے بنتے ہیں۔ اون کی روئی سے سوت تیار کی جاتی ہے اور اسی سے سوئٹر، مفلر، شال وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

شکل 4.2

یہ اون خاص کر بھیڑ (Sheep) کے بال سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ بکری اور چمری گائے کے بال سے بھی حاصل ہوتا ہے۔ روئی، جوٹ (Jute)، ریشم، اون مختلف قسم کی روئی ہیں۔ یہ عموماً نباتات اور حیوانات سے دستیاب ہوتی ہیں۔ آپ نے ایک قسم کے کپڑے کو دیکھا ہوگا جس کی روئی حیوانات اور نباتات سے حاصل نہیں ہوتی ہے۔ نائلن، پالسٹر، ٹلرین، کے کپڑوں کا استعمال آپ نے کیا ہوگا۔ اس میں استعمال شدہ روئی مصنوعی طریقے سے بنتی ہے۔ یہ بہت مضبوط ہوتی ہے اور بہت دنوں تک کٹتی اور پھٹتی نہیں ہے۔ لیکن یہ کیمیاوی مادّے سے بننے کے سبب جسم پر اس کے برے اثرات پڑتے ہیں۔ جلد یا چمڑے کی بیماری ہونے پر ڈاکٹر اس قسم کے لباس پہننے سے منع کرتے ہیں۔

4.3۔ چند نباتاتی روئی:

کپاس:

شکل4.3

کیا آپ نے کپاس کا پودا دیکھا ہے؟ کپاس کے پودے کا پھل پختہ ہو کر پھٹ جاتا ہے۔ اس پھل کو توڑ کر اس سے روئی نکالی جاتی ہے۔ کپاس ایک نباتی پیداوار روئی ہے۔ تھوڑی سی کپاس حاصل کیجیے۔ انہیں ہاتھ سے کاٹ کر دیکھیے۔ آپ نے کن کاموں میں کپاس کا استعمال کیا ہے؟ اس کی ایک فہرست تیار کیجیے۔

کپاس کی روئی سے سوت بنتی ہے۔ روئی کو ایک دستکاری مشین کی مدد سے کاٹا (Carding) جاتا ہے۔ آج کل مشین کے ذریعہ روئی کات کر اس سے بیج نکال دیا جاتا ہے۔

کپاس کی کاشت کے لیے خاص طور سے کالی مٹی اور گرم آب وہوا معاون ہے۔ اس مٹی میں پانی جذب کرنے کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔ مٹی خشک ہو کر پھٹ جاتی ہے۔ نتیجتاً آسانی سے ہواپاشی ہوتی ہے۔ اور چھوٹے چھوٹے جراثیم (Microbes) کی اچھی نشوونما ہوتی ہے۔ ہمارے ملک کے مہاراشٹر اور گجرات میں زیادہ کپاس کی کاشت کاری ہوتی ہے۔ اسی لیے ممبئی ، سورت، احمد آباد میں زیادہ کپڑے کے کارخانے واقع ہیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے ہمارے اڈیشا کے کن علاقوں میں اب کپاس کی کاشتکاری کی جاتی ہے؟

آپ کے باغ یا باڑی میں سیمل کا درخت ہوگا۔ سیمل کا درخت کپاس کے درخت سے بڑا ہوتا ہے۔ اس کے پھل کو پے ہو کر پھٹ جاتے ہیں اور اس سے روئی نکلتی ہے۔ آپ کے گاؤں میں سیمل کا درخت ہو تو گرمی کے موسم میں دیکھنے کی کوشش کیجیے۔ سیمل کے درخت کن کاموں میں لگتے ہیں؟ اس کے بارے میں معلومات حاصل کر کے کاپی میں لکھیے۔

جوٹ (Jute):

شکل4.4

آپ نے دیکھا ہوگا۔ دھان، چاول وغیرہ رکھنے کے لیے ''بورا'' کا استعمال ہوتا ہے۔ وہ کس سے بنا ہے؟ بورے جوٹ کی رسی سے بنے ہیں۔ آج کل پلاسٹک کا بورا بھی استعمال میں لایا جاتا ہے۔ جوٹ ایک نباتی پیداوار روئی ہے۔ آپ میں سے جو لوگ گاؤں میں رہتے ہیں ان میں سے کتنوں نے لمبے لمبے باریک باریک پودوں کو دیکھا ہوگا یہ کنف ہندی (Corchorus) کے پودے ہیں۔

دیہات اور شہر میں بھی دیوالی کے دنوں میں خطمی یا کونریے (Hibicus) کی چھڑی جلا کر اپنے بزرگوں کو پکارتے ہیں۔ وہ چھڑی کنف ہندی یا نلتا کے پودے کے کی چھڑی ہے۔ کنف ہندی پودے کی چھال سے جوٹ بنایا جاتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی دیکھا ہے کہ پودے سے جوٹ کیسے نکالا جاتا ہے؟ کنف ہندی کے پودے کو کاٹ کر گٹھری کی شکل میں باندھا جاتا ہے۔ اسی کنف ہندی پودے کی گٹھری کو تالاب کے پانی میں تقریباً 15 دنوں تک ڈبو کر رکھا جاتا ہے۔ پودے کی چھال سڑنے کے بعد اسے کوٹ کر جوٹ کی روئی نکالی جاتی ہے اور اسے دھوپ میں سکھا کر استعمال کے قابل بنایا جاتا ہے۔

بارش کے دنوں میں دریائی بہاؤ کی مٹی میں کنف ہندی (نلتا) کے پودے کی کاشت کاری کی جاتی ہے۔ ہمارے ملک کے مغربی بنگال میں زیادہ کنف ہندی کی کاشت کاری کی جاتی ہے۔ جوٹ سے کیا کیا بنتے ہیں اس کی ایک فہرست بنائیے۔

کیا آپ کے علاقے میں ناریل کا پیڑ ہے؟ ناریل چھلنے سے اس کے چھلکا نکلتا ہے۔ اسے ناریل کاتی کہتے ہیں۔ یہی کاتی ناریل کی روئی ہے۔ اسی روئی سے ڈوری، رسی، پاپوش، گدے وغیرہ بنتے ہیں۔ اس ناریل کی روی سے اور کیا بنتے ہیں، اس پر تبادلہ خیال کر کے اپنی معلومات تحریر کیجیے۔

4.4۔ روئی سے سوت کی تیاری:

شکل 4.5

تھوڑی سی روئی لیجیے۔ اسے ہاتھ سے بٹ کر سوت بنانے کی کوشش کیجیے۔ کیا یہ سوت صحیح معنوں میں سوت کی طرح باریک ہے؟ سوت بنانے کے لیے مشین ہوتی ہے۔ گاندھی جی تکلا (Spindle) اور چرخہ (Spinning Wheel) سے سوت کاتتے تھے اور سبھوں کو سوت کاتنے کے لیے کہتے تھے۔ اس وقت کے لوگ ہاتھ سے بنے ہوئے سوتی کپڑے پہنتے تھے۔

تھوڑے سے جوٹ کو ہاتھ سے بٹ کر رسی بنائیے۔ آج کل مختلف مشینوں کے ذریعہ سوت کاتتے ہیں اور کپڑے بنے جاتے ہیں۔

4.5۔ سوت سے کپڑے کی تیاری:

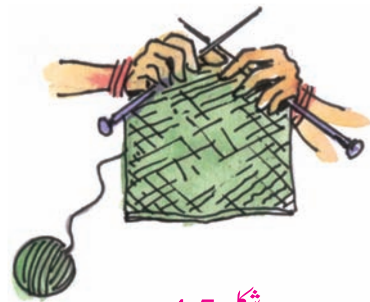

شکل 4.5

اوپر کی شکل کو دیکھیے۔ یہاں ہاتھوں سے اون کی سوت کات کر جاڑے کا لباس تیار کیا جاتا ہے۔ کیا آپ کے گھر میں سوئٹر اور مفلر بنے جاتے ہیں؟

کرگھا (loom) کی مدد سے ساڑی، تولیہ وغیرہ بنے جاتے ہیں۔ (نیچے کی شکل کو دیکھیے) سماج میں ان اشیا کا استعمال زیادہ ہے۔ فی الحال کارخانے میں کپڑے اور سردی کے لباس وغیرہ بنائے جا رہے ہیں لیکن کرگھا سے بنی ساڑی اور چادر کی چاہت آج بھی ہے۔ ہمارے اڈیشا کے سمبلپور، سونپور، آٹھ گڑھ، برہمپور وغیرہ علاقوں میں کرگھا سے کپڑے بنے جاتے ہیں۔ اڈیشا کی کرگھا سے بنی ہوئی پاٹ ساڑی کی مانگ بیرون ہندوستان میں بھی ہے۔ آپ کے علاقے میں جہاں کرگھا کی مدد سے کپڑے بنے جاتے ہیں وہاں جا کر اس فن کا جائزہ لیجیے۔

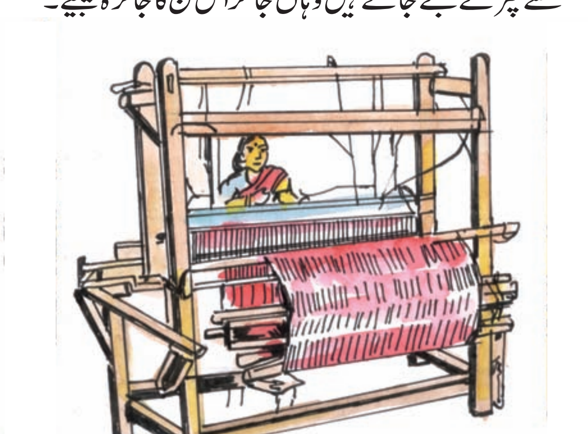

شکل 4.7

آپ نے کیا سیکھا؟

☆ کپاس، جوٹ، ریشم، پشم (اون) مختلف قسم کی روئی ہیں۔

☆ ریشم کے کیڑے سے تیار شدہ کویا سے ریشم کی روئی نکلتی ہے۔

☆ پشم خاص کر بھیڑ کے بال سے حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ بکری اور چمری گائے کے بال سے بھی حاصل ہوتی ہے۔

☆ کپاس کی کاشت کاری کے لیے کالی کپاس والی مٹی معاون ہوتی ہے۔ جبکہ جوٹ کی کاشت کاری کے لیے دریائی بہاؤ کی مٹی معاون ہوتی ہے۔

☆ ہمارے اڈیشا کے سمبلپور، سونپور، آٹھ گڑھ، برہمپور وغیرہ علاقوں میں کپڑے بنے جاتے ہیں۔

مشق

1۔ کون سا لفظ اس مجموعے کے لیے مناسب نہیں ہے نشاندہی کیجیے۔

(i) جوٹ، روئی، پالسٹر (Polyster) پشم

(ii) روئی، جوٹ، پشم، کنف ہندی

(iii) روئی، ریشم، پشم، ناریل کاتی

2۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے درمیان ایک مشابہت اور ایک فرق تحریر کیجیے:

(i) ریشم اور پشم

(ii) قدرتی روئی اور مصنوعی روئی

3۔ وجہ کیا ہے؟

(i) مغربی بنگال میں زیادہ کنف ہندی کی کاشت کاری کی جاتی ہے۔

(ii) سورت (surat) میں کپڑے کے کارخانے زیادہ ہیں۔

4۔ ہر ایک کے دو استعمال لکھیے۔

(i) ناریل کاتی

(ii) سیمل کی روئی

(iii) جوٹ

5۔ خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

(i) جوٹ........پودے کا چھلکا ہے۔

(ii) ....پودے کے پھل سے روئی نکالی جاتی ہے۔

(iii) نائلن ایک........روئی ہے۔

(iv) ریشم کے کیڑے کے..........سے ریشم ملتا ہے۔

6۔ سردی اور گرمی کے دنوں میں عام طور پر استعمال ہونے والے لباس جن روئی سے بنے ہیں ان کے مابین دو فرق لکھیے۔

گھر میں کرنے کے کام:

آپ کے علاقے میں اگر کہیں کرگھا (Loom) یا کارخانہ کی مدد سے کپڑے بنے جاتے ہوں، وہاں جا کر ان کاموں کو دیکھیے اور اپنی معلومات تحریر کیجیے۔